

Text & Additional Questions Answers

- Q.1** What did the poet reflect when he saw the Sindhi woman? (Lhr-G2)-16
(Azk-G1)-16
(Sgd-G2)-16
(Rwp-G2)-16
- Ans.** To see a Sindhi woman, the poet reflects that only those people stand most straight, who learn to walk beneath a weight.
شاعر سندھی عورت کو دیکھ کر سوچتا ہے جب وہ ایک سندھی عورت کو دیکھتا ہے؟
شاعر سندھی عورت کو دیکھ کر سوچتا ہے کہ وہی لوگ سیدھا کھڑے رہتے ہیں جو بوجھ اٹھا کر چلنا سیکھتے ہیں۔
- Q.2** What is the main idea of the poem? نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟
- Ans.** The main idea of the poem is that hard work is a great reality of life. It keeps us active and strong. Whereas, an idle man decays within and his own body becomes a burden for him. نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ محنت زندگی کی عظیم حقیقت ہے۔ یہ ہمیں چست اور توانا رکھتی ہے جبکہ ایک سست شخص اندر سے توڑ پھوڑ کا شکار ہوتا ہے اور اس کا جسم اس کے لیے ایک بوجھ بن جاتا ہے۔
- Q.3** What picture of Karachi slums do we get after reading the poem? (Azk-G2)-16
(Sgd-G1)-16
- Ans.** The poet tells us in detail about the picture of Karachi slums. There are heaps of rubbish, pieces of glass, dried bread pieces. The roads are unpaved and the streets are filthy and the people have to walk through them.
نظم کے مطالعہ کے بعد ہمیں کراچی کی گندگی کی کونسی تصویر نظر آتی ہے؟
شاعر تفصیل کیساتھ کراچی کی گندگی بتاتا ہے کہ ہر طرف گندگی کے ڈھیر، شیشوں کے ٹکڑے اور روٹی کے خشک ٹکڑے بکھرے پڑے ہیں۔ سڑکیں شکستہ اور گلیاں غلامت سے بھری ہیں۔
- Q.4** How was the Sindhi woman walking in the bazaar? (Bwp-G1)-16
- Ans.** The gait of Sindhi woman is very graceful. She glides with a stone jar high on her head, she has no ripple in her tread.
بازار میں سندھی عورت کیسے چل رہی تھی؟
سندھی عورت کی چال بہت پر وقار ہے۔ وہ اپنے سر پر مٹکا اٹھائے نفاست سے چلتی ہے اس کی چال میں کوئی ڈگر گاہٹ نہیں ہے۔
- Q.5** What does the poet say about the dress of the Sindhi woman? شاعر سندھی عورت کے لباس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟
- Ans.** The poet says that the Sindhi woman walks bare foot through the bazaar. She tries to cover her face with a scarf which, sometimes, blows back from her face. شاعر کہتا ہے کہ سندھی عورت بازار میں ننگے پاؤں چلتی ہے۔ وہ ڈوٹے سے اپنے چہرے کو ڈھانپتی ہے جو بعض اوقات اس کے چہرے سے سرکتا ہے۔